© rasailojaraid.com

مرقع

آپ یا آپ جیسے کوئی اور کتنا ہی زور لگائیں خلیفہ صاحب نہ تفسیر نویسی کرینگے نہ مباہلہ کرنے آئینگے۔ محض حیلے بہانوں سے اپنے مریدوں کو قابو رکھینگے۔ حقیقت یہ ہے کہ خلیفہ قادیان یا امیر لاہور اپنے اتباع کی دیانت اور لیاقت کا اندازہ اس سے کرچکے ہیں کہ

مرزا صاحب بزرگ نے آخری فیصلہ میں صاف لکھا کہ مرزا اور ثناء اللہ میں سے پہلے مرنیوالا جھوٹا ہوگا۔ واقعہ بھی ایسا ہی ہوا۔

مگر مریدین کیا قادیانی کیا لاہوری برابر ڈٹے ہوئے ہیں۔ کیونکہ اُن کا اصول ہی یہ ہے ؎ پھرے زمانہ پھرے آسماں ہوا پھر جائے
بتوں سے ہم نہ پھریں ہم سے گو خدا پھر جائے

"مہرشی" کون ہی سوامی دیانند یا بالمیک؟

جب سے ہندوؤں نے سیاسی غرض سے بھنگیوں کو ہندوؤں میں داخل کرکے "بھائی بھنگی" کہنا اور لکھنا شروع کیا، بھنگیوں کو بھی خیال ہونا لازمی تھا کہ ہمارا گرو بھی کوئی ہو اور وہ ہندوؤں اور آریوں سے کم نہ ہو۔ چنانچہ امرتسر کے بھنگیوں نے ایک طویل اشتہار دیا جس کی سرخی یوں ہے

"مہرشی بالمیک جی کا مندر خطرے میں!"

اس سرخی کو دیکھکر ہمیں سوال پیدا ہوا جو بغرض حل ہم آریوں اور ہندوؤں کے سامنے پیش کرتے ہیں کہ

"مہرشی کون ہے؟ سوامی دیانند یا بالمیک؟"

"مرقع قادیانی" کے بہی خواہ اسکی توسیع اشاعت میں کوشش کریں۔

© rasailojaraid.com